سلگتی آرزو

مرثیہ جناب کلثومؑ

ہمشیرِ خورد سبط نبی فخرِ کائنات
آزردہ دل ہے خیمے میں خاتون صد صفات
گزری تفکرات میں مقتل کی سخت رات
شرمندگی کے بوجھ سے گھٹنے لگی حیات
مشکل کشا کی لاڈلی بیٹی بتول کی
کلثوم غمزدہ ہے نواسی رسول کی

خیمے میں سر جھکائے ہوئے سوچتی ہے آج
عاشور کو حسین سے شرمندگی ہے آج
ہائے بہن کی کیسی یہ بدقسمتی ہے آج
ڈوبی اسی خیال میں بنت علی ہے آج
اولاد کاش ہوتی غریب الوطن کے پاس
فدیہ بنا کے بھتیجی شاہِ زمن کے پاس

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

زینب کے لال صبح کو مقتل میں جائیں گے
اپنے لہو میں عون و محمد نہائیں گے
بھائی اٹھا کے خیموں میں لاشوں کو لائیں گے
گریہ کرینگے ہم صفِ ماتم بچھائیں گے
زینب کریں گی سجدہ تنِ پاش پاش پر
اپنی ردا کو ڈال کے بیٹوں کی لاش پر

لاؤں کہاں سے ڈھونڈھ کے فرزندِ باکمال
قاسم سا گلبدن علی اکبر سا خوش جمال
بابا کی شان چہرے پہ عباس کا جلال
قربان ہو کے بھائی پہ مجھکو کرے نہال
یارب مری وفاؤں کا کچھ تو صلہ ملے
اولاد گر نہیں تو بدل دوسرا ملے

اصغر بھی چھ مہینے کا مقتل کو جائے گا
کھا کر گلے پہ تیر ستم مسکرائے گا
اپنی ادا سے سنگ دلوں کو رلائے گا
تشنہ لبی کی آگ لہو سے بجھائیگا
ماتم کریں گے اہل جہاں ماہتاب کا
اصغر کے ساتھ ذکر رہے گا رباب کا

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

میں کس کا فدیہ دوں کہ بڑھے میری آبرو
ماں فاطمہ کے سامنے ہو جاؤں سرخ رو
کیا لیکے جاؤں آج میں بھائی کے روبرو
پروردگار رکھ لے یتیمہ کی لاج تو
ہدیہ کہیں سے بھیج کہ دل شاد کام ہو
کرب وبلا کی ماؤں میں اپنا بھی نام ہو

قربانیوں کا گرم ہے بازار ہر طرف
سجنے لگے ہیں جسم پہ ہتھیار ہر طرف
بچوں سے مائیں لیتی ہیں اقرار ہر طرف
پیچھے قدم ہٹیں نہ خبردار ہر طرف
رکھنا نگاہ تیز ہوا تند خو ہے آج
بچو تمھارے ماں کی یہی آرزو ہے آج

یہ دن پلٹ کے پھر نہیں آئے گا جان لو
مرنا ہے صرف مرنا ہے یہ دل میں ٹھان لو
نیزہ نہیں تو ہات میں تیر و کمان لو
بچو نہ میرے ضبط کا اب امتحان لو
جاؤ سدھار و قتل گہہ امتحان میں
آئے نہ داغ دیکھنا ممتا کی شان میں

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

سلجھا کے زلف کہتی ہیں بچوں کی مائیں سب
قدموں پہ شہ کے سر کو کٹانا ہے لال اب
خیموں میں مائیں پڑھتی ہیں رو رو نمازِ شب
لیلیٰ کہیں، رباب کہیں، مادرِ وہب
قربان زندگی ہو مری باوفاؤں پر
کلثوم کا سلام شہیدوں کی ماؤں پر

افسوس کل نثار کروں شاہ دیں پہ کیا
کچھ بھی نہیں ہے پاس مرے ماسواء ردا
بچوں کو مائیں بھیجیں گی مقتل سجا سجا
لاشے اٹھا کے لائیں گے پھر شاہِ کربلا
لیں گی بلائیں چوم کے رخسار بیبیاں
سجدے کرینگی شکر کے لاشوں کے درمیاں

یہ کہکے پھوٹ پھوٹ کے کلثوم رو پڑی
فضہ نے حال دیکھا تو سر پیٹنے لگی
عباس جلد آؤ کہ اب دخترِ علی
مرجائے گی تڑپ کے اگر تم نے دیر کی
عباس آئے خیمے میں ہر اک کو چھوڑ کر
قدموں پہ سر کو رکھ دیا ہاتھوں کو جوڑ کر

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

بی بی ابھی غلام سلامت ہے آپ کا
میں ہوں ابھی مجال ہے چھینے کوئی ردا
کیوں روئیں آپ، کچھ تو کہیں اپنا مدعا
کیا آپ کے غلام سے کوئی ہوئی خطا
قربان زندگی ہو مری سوگوار پر
کہئے تو سر کو قدموں پہ رکھدوں اتار کر

رو رو کے عرض کرنے لگی بنت فاطمہ
قربان ایسے بھائی پہ کلثوم کی ردا
کچھ بھی نہیں ہے بھائی پہ قرباں کروں میں کیا
اولاد کاش ہوتی تو اے میرے با وفا
قرباں ہنس کے کرتی شہ مشرقین پر
عاشور کو وہ وقت پڑا ہے حسین پر

جائے گا سج کے صبح کو لیلیٰ کا ماہرو
دولہا بنے گا خون سے ہوتے ہی با وضو
کھا کر سناں کریگا وہ لیلیٰ کو سرخرو
آواز دیگا بابا کو ہوکر لہو لہو
لیلیٰ کو پرسہ دیکے سبھی غم کرینگے لوگ
اکبر سے نوجوان کا ماتم کرینگے لوگ

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

تقدیر لیکے آئی ہے اب کس مقام پر
خود رونا آرہا ہے مجھے اپنے نام پر
ہونگے شہید صبح کو سب تشنہ کام پر
غربت میں کیا نثار کروں میں امام پر
میں کسکا خوں بھرا ہوا کرتہ دکھاؤں گی
ماں فاطمہ کے سامنے کس طرح جاؤں گی

یہ سن کے ہات جوڑ کے عباس رو دیئے
کہنے لگے غلام ہے آخر یہ کس لئے
بی بی خدا کے واسطے اب اشک پوچھیے
اولاد کی طرح سے مجھے آپ جانئے
یہ زندگی تو آپ ہی لوگوں کے نام ہے
فدیہ بنا کے بھیجئے حاضر غلام ہے

میری بہن بزرگ مری ماں کے در پہ ہے
واللہ سایہ آپ کا خادم کے سر پہ ہے
حق آپ کا وہی ہے جو ماں کا پسر پہ ہے
اس سر کا فیصلہ تو فقط اک نظر پہ ہے
بس حکم مجھکو دیجئے کچھ غم نہ کیجئے
حاضر ہے سر غلام کا ماتم نہ کیجئے

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

کیجے نہ کچھ ملال نہ آنسو بہائیے
حاضر ہے یہ غلام تو غم بھول جائیے
قربان کر کے بھائی پہ عزت بڑھائیے
لاشے پہ مرے شکر کے سجدے لٹائیے
بنت کریم آپ ہیں احسان کیجئے
بیٹوں کے در پہ بھائی کو قربان کیجئے

میں خوش نصیب ہوں کہ بنوں فدیہ آپ کا
آقا کا ہوں غلام تو میں بندہ آپ کا
حسرت یہی تھی دل میں بنوں بیٹا آپ کا
میں ہوں شہید اور کھلے چہرہ آپ کا
اس سے بڑا اشرف مجھے بی بی کہاں ملے
وہ خوش نصیب ہے جسے تم جیسی ماں ملے

یہ سنکے اپنے بھائی کی پیشانی چوم لی
قربان اپنے بھائی پہ خواہر کی زندگی
یارب ہے اس جہاں میں مرا ثانیٔ علی
اب کون ہے وہ ماں جو کرے میری ہمسری
عباس میرا بھائی ہے اولاد کی طرح
بانوں کے لال اصغر و سجاد کی طرح

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

قرباں ہوگا بھائی پہ جب میرا نوجواں
گریہ کرونگی ایسا کہ ہل جائے آسماں
رؤونگی، جیسے لال کو روئے غریب ماں
برسوں زمانہ یاد کریگا مری فغاں
آنکھوں سے اپنے خون کا دریا بہاؤں گی
عباس کیلئے صف ماتم بچھاؤں گی

کاوش لکھا ہے سینۂ تاریخ میں یہی
آئی نہ لاش بھائی کی خیمہ میں جس گھڑی
غش کھاکے صحن خیمہ میں کلثوم گر پڑی
بھیا تمھارے بعد میں برباد ہوگئی
عباس آکے پاس بہت دور ہوگیا
وہ غم ملا کہ سینے میں ناسور ہو گیا

☆☆☆

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner